سوال

ں مقیم (484) لخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ستان میں مقیم ہے، وہ رمضان کے کچھ روزے پاکستان میں رکھتا ہے، پھر وہ سعودی عرب چلا جاتا ہے جب اس آدمی کے روزے اٹھائیس ہوتے ہیں تو وہاں عید کا چاند نظر آجاتا ہے۔ کیا اس طرح اس کے رمضان کے روزے پورے ہو گئے یا ایک روزہ اور رکھنا پڑے گا؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کان سے روزے اٹھائیس ہونے کی صورت میں دیکھا جائے، رمضان اس سال انتیس کا ہے تو ایک روزہ اور تیس کا ہے تو دو روزے اور رکھے، کیونکہ ماہِ رمضان کے روزے فرض ہیں اور ماہِ رمضان کبھی انتیس اور کبھی تیس کا ہوتا ہے، اٹھائیس کا نہیں ہوتا۔

ِ ابنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّہٗ قَالَ إِنَّا اُمَّةٌ اُمِّيَّةٌ لاَ نَكْتُبُ وَلاَ نَحْسِبُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا يَعْنِیْ مَرَّةً تِسْعَةً وَعِشْرِيْنَ وَمَرَّةً ثَلاَثِيْنَ))

)]   ۲۴ ۱۲ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد 02 ص 417

محدث فتویٰ